سوال

قرآن مجید کیا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

قرآن مجید کلام اللہ ہے جسے اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمایا تاکہ وہ لوگوں کو گمراہی سے نور وھدایت کی طرف نکالے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :
وہ اللہ تعالی ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات اتارتا ہے تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے الحدید (9) ۔

اللہ تبارک وتعالی نے قرآن مجید میں پہلے اور آخری لوگوں اور زمین وآسمان کی پیدائش کی خبریں دی ، اور اس میں حلال وحرام اور آداب واخلاق کے اصول ، اور عبادات ومعاملات کے احکام ، انبیاء وصالحین کی سیرت ، کافروں اور مومنوں کی جزاوسزا ، مومنین کے گھر جنت کا وصف اور کافروں کے گھر جہنم کا تفصیلی بیان ہے اور اسے ہر چیز کے بیان کرنے والا بنایا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا کافی وشافی بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے رحمت وخوشخبری ہے النحل (89) ۔

قرآن مجید میں اللہ تعالی کے اسماء وصفات اور اس کی مخلوقات اور اللہ تعالی اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور آخرت کے دن پر ایمان کی دعوت کا بیان ہے ، جیسا کہ فرمان ربانی ہے :

رسول اس چیز پر ایمان لایا جو اللہ تعالی کی طرف سے اس پر نازل ہوئی اور مومن بھی ایمان لائے ، یہ سب اللہ تعالی اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے ، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی ، اے ہمارے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں ، اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے البقرۃ (285) ۔

اور قرآن مجید میں قیامت کے دن اور موت کے بعد حشر ونشر اور حساب وکتاب کے حالات کا تذکرہ ہے ، اور حوض کوثر اور پل صراط ومیزان اور نعمتوں اور عذاب اور قیامت کے دن لوگوں کے جمع ہونے کا وصف بیان کیا گیا ہے ۔

فرمان باری تعالی کا ترجمہ ہے :

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں وہ تم سب کو یقینا قیامت کے دن جمع کرے گا ، جس کے (آنے) میں کوئی شک وشبہ نہیں اللہ تعالی سے زیادہ سچی بات کرنے والا کون ہے النساء (87) ۔

اور قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ تعالی کی آیات کونیہ (اس جہان کی نشانیوں) اور آیات قرآنیہ میں غور وفکر اور تدبر اور سوچ بچار کی دعوت دی گئی ہے ، اللہ تبارک وتعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

کہہ دیجئے کہ تم غور وفکر کرو کہ آسمان وزمین میں کیا کیا ہے یونس 101

اور رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

کیا وہ قرآن پر غور فکر نہیں کرتے ؟ یا پھر ان کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں محمد (24) ۔

قرآن مجید سب لوگوں کی طرف اللہ تعالی کی کتاب ہے ، اللہ سبحانہ وتعالی کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے پس جو شخص ھدایت پر آجائے تو اس کا اپنا ہی نفع ہے اور جو گمراہ ہوجائے اس کی گمراہی کا وبال بھی اس پر ہے اور آپ ان ذمہ دار نہیں ہیں الزمر (41) ۔

اور قرآن کریم اپنے سے پہلی کتابوں مثلا توراۃ وانجیل کی تصدیق کرنے والا اوران کا محافظ ہے ، جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اور ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کے ساتھ نازل فرمائی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی اوران کی محافظ ہے المائدۃ (48) ۔

نزول قرآن کے بعد یہی ایک ایسی کتاب ہے جو بشریت کے لیے تاقیامت کتاب رہے گی ، اب جو بھی اس پر ایمان نہ لائے وہ کافر ٹھرا اور وہ روز قیامت سزا سے دوچار ہوگا ، جیسا کہ رب ذوالجلال کے فرمان کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اور جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلائیں ان عذاب پہنچے گا اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں الانعام (49) ۔

قرآن کریم کی عظمت اور جو کچھ اس میں فصاحت وبلاغت اور معجزات ونشانیاں اور امثال وعبرتیں ہیں اس کی بنا پر اللہ تعالی نے فرمایا :

اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ خشیت الہی سے پست ہو کر ریزہ ریزہ ہوجاتا اور ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے تاکہ وہ غور وفکر کریں الحشر (21) ۔

اور اللہ تعالی نے جن وانس کا یہ چیلنج کیا ہے کہ وہ اس کی مثل لائیں یا پھر اس کی مثل ایک سورۃ ہی لے آئیں ، اور اس کی مثل کوئی ایک آیت ہی لے آئیں ، تو وہ اس کی استطاعت نہ پاسکے اور وہ اس کی طاقت رکھ بھی نہیں رکھ سکتے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور کل جنات مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کی مثل لانا ممکن ہے گو وہ آپس میں ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں الاسراء (88) ۔

تو جب قرآن کریم آسمانی کتب میں سب سے عظیم اور کامل اور آخری کتاب تھی ، تو اللہ تعالی نے اپنے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کتاب لوگوں تک پہنچانے اور اس کی تبلیغ کا حکم دیتے ہوئے فرمایا :

اے رسول جو کچھ بھی آپ کے رب نے آپ کی طرف نازل فرمایا ہے پہنچا دیں ، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اللہ تعالی کی رسالت ادا نہیں کی المائدۃ (67) ۔

اور اس کتاب کی اھمیت اور امت کو اس کی ضرورت کے پیش نظر اللہ تعالی نے اس کے ساتھ ہماری تکریم کرتے ہوئے ہم پر نازل فرمائی اور اس کی حفاظت اپنے ذمہ لیتے ہوئے فرمایا :

یقیناً ہم نے ہی قرآن کو نازل فرمایا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں الحجر (9)۔۔